ہفت وار رسالہ: 467
WEEKLY BOOKLET:467

اللہ والوں کے 12 واقعات (کشف المحجوب سے)

(صفحات:20)



داتا حضور کا مختصر تعارف 01
ہر غم کے بدلے ایک نور 07
حافظے کی تباہی کا ایک سبب 14
ایک نیکی کام آگئی 16

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ والوں کے 12 واقعات (قسط:1)[1]

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 20 صفحات کا رسالہ "اللہ والوں کے 12 واقعات (قسط:1)" پڑھ یا سُن لے اُسے اپنے نیک بندوں کا خاص فیضان عطا فرما کر ماں باپ اور خاندان سمیت جنّتُ الفِردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "جو شخص صُبح وشام مجھ پر دس دس بار دُرُود شریف پڑھے گا بروزِ قیامت میری شفاعت اُسے پہنچ کر رہے گی۔" (الترغیب والترہیب، 1/261، حدیث:29)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُختَصَر تعارُف

اَبُوالْحَسَن، سیِّد علی بن سیِّد عُثمان ہَجْوِیری اَلْمَعْروف داتا گَنْج بَخْش رحمۃُ اللہِ علیہ کی ولادتِ مبارکہ کم و بیش 400 ہجری میں غَزْنی (افغانستان) میں ہوئی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے خاندانِ عالیشان نے غزنی کے دو مَحلّوں جُلّاب و ہجویر میں رہائش اِختیار فرمائی، اسی لیے آپ رحمۃُ اللہِ علیہ ہجویری جُلّابی کہلاتے ہیں۔ (فیضانِ داتا علی ہجویری، ص4)

---

[1] .... یہ رسالہ مفتی سید غلام معین الدین نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے "کشف المحجوب" کے اردو ترجمے مطبوعہ "شبیر برادرز لاہور" سے مواد لے کر اس کا فارسی نسخے سے تقابل کروا کے ضروری ترمیم واضافہ کر کے تیار کیا گیا ہے۔ (شعبہ: ہفتہ وار رسالہ)

www.dawateislami.net

میرے پیارے داتا حُضور رحمۃُ اللہِ علیہ کا سِلسلۂ نسب سات واسطوں سے نواسۂ رسول، جنَّتی جوانوں کے سردار حضرت امام حَسَن مُجتبیٰ رضی اللہُ عنہ سے ہوتا ہوا مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ، حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہُ عنہ سے جا مِلتا ہے۔ داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کے والدِ ماجد حضرت سید عثمان ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ اپنے وقت کے بہت بڑے عالمِ دین اور عابِد و زاہِد بزرگ تھے اور داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کی والدۂ ماجِدہ دوسرے نواسۂ رسول، امامِ عالی مقام امام حُسین رضی اللہُ عنہ کی آلِ پاک سے تھیں، یوں میرے آقا، میرے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ نَجِیبُ الطَّرَفَین (یعنی والد محترم اور والدۂ محترمہ دونوں کی جانب سے) سَیِّد تھے۔ والدۂ محترمہ بھی بڑی نیک صفت، ولیّہ خاتون تھیں۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ اِن نیک ہستیوں کی بَرَکات لئے حَسَنی جمال اور حُسَینی کمال دونوں ہی کے جامع تھے۔ (فیضانِ داتا علی ہجویری، ص5 تا6 ماخوذاً)

میرے پیر و مرشد امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ نے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کی شان میں ایک مَنْقَبت لکھی ہے، اس کے چند اَشعار یہ ہیں:

ہو مدینے کا ٹکٹ مجھ کو عطا داتا پیا — آپ کو خواجہ پیا کا واسطہ داتا پیا
کاش! میں رویا کروں عشقِ رسولِ پاک میں — سوز دو ایسا پئے احمد رضا داتا پیا
گو ذلیل و خوار ہوں پاپی ہوں میں بدکار ہوں — آپ کا ہوں آپ کا ہوں آپ کا داتا پیا

(وسائلِ بخشش، ص543)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

عِلْمی فضل و کمال

میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ نے علمِ دین حاصل کرنے کے لئے اپنے شہر سے باہر کئی ملکوں کا سفر فرمایا، صرف خُراسان کے تین سو مشائخ کی خدمت میں حاضری دی،

www.dawateislami.net

صاحبِ رسالہ قُشَیر یہ حضرت سَیِّدُنا اَبُو القاسم عبدُ الکریم بن ہَوازِن قُشَیرِی رحمۃُ اللہِ علیہ اور حضرت اَبُو القاسم عبدُ اللہ بن علی گُرگانی رحمۃُ اللہِ علیہ آپ کے اَساتذۂ کِرام میں سے ہیں۔ داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ خواجہ اَبُو الْفَضْل محمد بن حَسَن جُنیدی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید تھے۔ (کشف المحجوب، ص 24، 25)

معمولات اور دینی خدمات

اللہ پاک نے اپنے اِس مردِ قلندر، ولیِ کامل حضور داتا علی ہجویری رحمۃُ اللہِ علیہ کو عُلومِ ظاہری اور باطِنی سے نوازا تھا اور آپ نے علمِ دین کو عام فرما کر خوب خدمتِ دین فرمائی، آپ نے کئی کتب لکھیں، جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: ﴿1﴾ مِنْہاجُ الدِّین ﴿2﴾ دیوان ﴿3﴾ بَحرُ الْقُلُوب ﴿4﴾ اَلرِّعَایَۃ بِحُقُوقِ اللہ ﴿5﴾ کَشْفُ الْمَحْجُوب۔ افسوس! فی زمانہ آپ کی کتابوں میں سے صرف "کَشْفُ الْمَحْجُوب" (یعنی پَردوں میں چُھپی باتوں کو ظاہر کرنے والی) ہی آسانی سے دستیاب ہے۔ اللہ پاک نے آپ کی اِس کتاب کو بے پناہ مَقْبولیت سے نوازا ہے۔ دنیا کی کئی زبانوں میں اس مبارک کتاب کے ترجمے ہو چکے ہیں اور شاید لاکھوں کُتب پرنٹ ہوئی ہیں۔ میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کی مُشہورِ زمانہ کتاب "کشف المحجوب" سے تیار کیا گیا یہ رسالہ چند بزرگانِ دین رحمۃُ اللہِ علیہم کے واقعات پر مشتمل ہے۔ واقعی آپ کی کتاب "کشف المحجوب" اپنے نام کے مِصْداق ہے۔ اللہ پاک کی داتا حضور پر رحمت ہو اور آپ کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رسالہ "فیضانِ داتا علی ہجویری (صفحات:80)" پڑھئے اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے فری ڈاؤن لوڈ کر کے دوسروں

www.dawateislami.net

کو بھی شیئر کیجئے۔ اللہ پاک! ہمیں اپنے اولیائے کِرام رحمۃُ اللہِ علیہم کا ادب واحترام کرنے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے اور اِن کی کُتُب ومَلْفُوظات کے فیضان سے مالامال فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿1﴾ دُعائے وَلی نے تقدیر بدل دی

سِلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے گیارھویں پیر ومُرشِد حضرتِ جُنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے بابُ الطَّاق (ایک علاقے کا نام ہے، اس) کے بازار میں ایک آگ کی عبادت کرنے والے شخص کو دیکھا جو نہایت خوبصورت تھا، میں نے بارگاہِ الٰہی میں دعا کی: خدایا! اِسے میری (یعنی اسلام کی) طرف پھیر دے، تُو نے اِسے کتنا خوبصورت پیدا کیا ہے! کچھ عرصے بعد وہ غیر مسلم میرے پاس آیا اور مجھ سے کہنے لگا: اے شیخ! مجھے کَلِمۂ شَہادت پڑھایئے اور مسلمان کرکے درجۂ وِلایت تک پہنچایئے۔ (کشف المحجوب، ص54)

اللہ ربُّ الْعِزّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

سچ کہا کہنے والے نے:

دُعائے ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿2﴾ میں اپنے غلاموں کے غلام سے کچھ نہیں مانگتا

کسی بادشاہ کی ایک درویش سے ملاقات ہوئی، بادشاہ نے عرض کی: اگر آپ کو کسی چیز

www.dawateislami.net

کی ضرورت ہو تو فرمایئے۔ انہوں نے جواب دیا: میں اپنے غلاموں کے غلام سے کچھ نہیں مانگتا۔ بادشاہ نے پوچھا: کس طرح؟ درویش نے فرمایا: میرے دو غلام ہیں اور وہ دونوں تیرے آقا ہیں۔ ایک حِرْص، دوسرا اُمّید۔ (کشف المحجوب، ص21)

اللہ رَبُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

اے عاشقانِ رسول! جس نے حِرْص اور بے جا تمنّاؤں کو اپنا غلام بنالیا، وہ حقیقی معنوں میں بادشاہ ہے اور جو ان کا غلام بن گیا، وہ تخت پر بیٹھ کر بھی فقیر ہے۔ اِس واقعے میں اُن بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ نے حِرْص و اُمّید کو اپنا غلام فرمایا ہے، مطلب یہ کہ میں نے اپنے نفس کو اس طرح قابو میں کر لیا ہے کہ لالچ اور دنیا کی خواہِشات میرے تابِع ہیں، میں ان کا تابع نہیں جبکہ یہ دونوں چیزیں بادشاہ کی آقا ہیں کیونکہ وہ سلطنت، مال، طاقت اور دنیا کی مزید خواہشات حاصل کرنے کی حِرْص اور اُمّیدوں کے پیچھے چل رہا ہے، گویا بادشاہ ان کا غلام ہے اور اللہ پاک کے نیک بندے اولیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم اللہ پاک کی عطا سے حرص و اُمّید کی آفَت سے مَحْفُوظ ہیں اس لئے انہیں بادشاہوں سے کچھ سَروکار نہیں۔ (اس واقعے کی مزید تائید آگے حضرت فُضَیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ کے واقعے میں پڑھئے)

سچ کہا کہنے والے نے:

کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تِری گلی میں　　دنیا تِری گلی میں عُقبیٰ تِری گلی میں
تختِ سِکندری پر وہ تُھوکتے نہیں ہیں　　بستر لگا ہوا ہے جن کا تِری گلی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿3﴾ بُرا بھلا کہنے والے کو کچھ نہ فرمایا

حضرت شیخ ابو طاہر حَرَمی رحمۃُ اللہِ علیہ ایک دن دراز گوش (یعنی گدھے) پر سوار ہو کر بازار سے گزر رہے تھے، ایک مرید لگام تھامے ہوئے ساتھ تھا۔ کسی نے بلند آواز سے آپ کو بُرا بھلا کہا۔ مرید کی غیرت نے جوش مارا وہ اس شخص کی طرف دوڑا تو پیر و مرشد نے مرید کو آواز دی اور فرمایا: اگر تم نے خاموشی اختیار کی تو ایک نصیحت والی چیز دِکھاؤں گا تاکہ تم اس سختی سے باز رہو۔ مرید خاموش ہو گیا۔ جب گھر پہنچے تو مرید سے فرمایا: فُلاں صندوق اُٹھالاؤ۔ وہ لایا اس میں بہت سے خُطُوط (Letters) تھے جو کئی لوگوں کی طرف سے حضرت شیخ ابو طاہر حَرَمی رحمۃُ اللہِ علیہ کے نام لکھے تھے۔ آپ نے وہ خُطُوط نکال کر مرید کے آگے رکھ کر فرمایا: پڑھو! کیا لکھا ہے؟ مرید نے دیکھا کہ ہر خط میں اُن کے شیخ کے القابات لکھے ہیں۔ کسی نے شیخُ الاِسلام، کسی نے ذَکی (یعنی بہت زیادہ ذہین) کسی نے شیخ زاہِد (یعنی دنیا سے بے رغبت) کسی نے شیخ الْحَرَمَیْن وغیرہ لکھا تھا۔ شیخ ابو طاہر حَرَمی رحمۃُ اللہِ علیہ نے (عاجزی کرتے ہوئے) فرمایا: اِن سب اَلْقاب میں میرا نام نہیں ہے۔ حالانکہ میں کچھ بھی نہیں ہوں ہر شخص نے اپنے گمان کے مطابق مجھے مُخاطَب کیا (یعنی بُلایا) ہے۔ اگر اُس (یعنی بازار میں بُرا بھلا کہنے والے) بے چارے نے اپنے گمان کے مطابق کوئی بات کہہ دی یا کوئی بُرا لقب دے دیا تو بِگڑنے یا ناراض ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ (کشف المحجوب، ص61)

اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

﴿4﴾ نفس کا امتحان لینے کا مُنْفَرِد انداز

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ، حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ ایک دن کھجوروں کے باغ سے اس حال میں تشریف لا رہے تھے کہ لکڑیوں کا گٹھّا آپ کے سر مبارک پر رکھا ہوا تھا حالانکہ آپ چار سو غلام رکھتے تھے۔ کسی نے عرض کی: اے امیرُ المؤمنین! یہ کیا حال ہے؟ آپ نے فرمایا: أُرِيْدُ أَنْ أُجَرِّبَ نَفْسِيْ یعنی میں نے چاہا کہ اپنے نفس کا تجربہ کروں۔

(کشف المحجوب، ص62)

اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

یعنی اگرچہ یہ کام میرے غلام بھی کر سکتے تھے مگر میں نے چاہا کہ اپنے نفس کا امتحان لوں تاکہ لوگوں میں جو مَقام و مَرْتبہ ہے اس کی وجہ سے یہ نفس کسی کام سے مجھے باز نہ رکھے۔

عُلُوِّ شان کا کیوں کر بیاں ہو آپ کی پیارے ❀ حیا کرتی ہے مولیٰ آپ سے مخلوقِ نورانی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿5﴾ ہر غم کے بدلے ایک نور

اللہ پاک کے پیارے نبی، حضرتِ عیسیٰ رُوحُ اللہ علیہ السّلام کے پاس ایک گُدڑی تھی جسے وہ اپنے ساتھ آسمان پر لے گئے۔ ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اُنہیں خواب میں دیکھا کہ ان کی گُدڑی کے ہر پیوند (یعنی پھٹے ہوئے کپڑے وغیرہ پر لگائے ہوئے جوڑ) سے نور نکل رہا ہے۔ میں نے عرض کی: اے حضرت مسیح علیہ السّلام! آپ کی گُدڑی سے یہ اَنوار کیسے نکل رہے ہیں؟ فرمایا: یہ میرے اِضْطِرار (یعنی بے قراری) اور پریشانی کے اَنوار ہیں

www.dawateislami.net

کیونکہ میں نے ہر پیوند کو انتہائی ضرورت کے وقت سِیا تھا۔ اللہ پاک نے میرے ہر رَنج کے بدلے مجھے ایک نور عطا فرمایا۔ (کشف المحجوب، ص48)

اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

مُشکِلوں میں دے صَبر کی توفیق اپنے غم میں فَقَط گُھلا یارب

(وسائلِ بخشش، ص83)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی گود میں امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ

حضرت سیِّد علی بن عُثمان ہَجویری اَلْمَعْرُوف داتا گنج بخش رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ملکِ شام میں مسجدِ نبوی شریف کے مؤذّن حضرتِ بلال رضی اللہُ عنہ کے مزارِ پُر انوار کے سرہانے سویا ہوا تھا، خواب میں دیکھا کہ میں مکۂ پاک میں ہوں اور حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایک بزرگ کو آغوش میں بچے کی طرح لئے ہوئے بابِ شَیْبہ سے داخل ہو رہے ہیں، میں نے فرطِ محبَّت (یعنی غلبۂ محبت) میں دوڑ کر حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قدم مبارک کو چُوم لیا، میں بڑا حیران تھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ (اللہ پاک کی عطا سے) حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اپنی معجزانہ شان سے میرے دِل کی حالت کا اندازہ ہو گیا، حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارے امام (ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃُ اللہِ علیہ) ہیں۔

یہ واقعہ بیان کرنے کے بعد میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس خواب سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ امامِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا اِجْتِہاد حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی پیروی میں بے خطا ہے کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے پیچھے خود نہیں جا رہے تھے بلکہ

www.dawateislami.net

حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم خود اُنہیں اُٹھائے لیے جارہے تھے چونکہ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے خطا ہو ہی نہیں سکتی اس لئے جو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے ساتھ ہو اُس سے بھی خطا کا اِمکان نہیں۔ یہ ایک خوبصورت اشارہ ہے۔(کشف المحجوب، ص100، 101)

اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

ہو نائبِ سرورِ دو عالَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ　　سراجِ اُمّت فَقِیہِ اَفْخَم، امامِ اعظم ابو حنیفہ

(وسائلِ بخشش، ص583)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿7﴾ حضرتِ فُضَیل بِن عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ اصل میں بادشاہ ہیں

فَضْل بِن ربیع بیان کرتا ہے کہ میں خلیفہ ہارون رشید کے ساتھ حج کے لئے مکۂ پاک حاضر ہوا، حج سے فارغ ہونے کے بعد ہارون رشید نے مجھے کہا: اگر مَردانِ خدا (یعنی اللہ پاک کے اولیا) میں سے کوئی یہاں موجود ہو تو ہم اس کی زیارت کے لئے جائیں گے، میں نے کہا: جی کیوں نہیں! اس جگہ حضرت عبد الرَّزّاق صَنعانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں، اس نے کہا: مجھے ان کے پاس لے چلو، جب ہم ان کے پاس پہنچے تو بہت دیر تک گفتگو ہوتی رہی، رخصت کے وقت ہارون رشید نے مجھ سے کہا: ان سے پوچھو کہ کیا ان کے ذِمّے کچھ قرضہ ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! قرضہ ہے، ہارون رشید نے مجھ سے کہا: ان کا قرضہ ادا کر دو۔ جب ہم وہاں سے واپس آئے تو اس نے کہا: اے فضل! میرا دل کسی اور بزرگ سے بھی ملنے کا شوق رکھتا ہے۔ میں نے کہا: یہاں حضرت سُفْیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ بھی ہیں۔ اس نے کہا: ان کے پاس بھی

www.dawateislami.net

لے چلو۔ چنانچہ جب ہم حاضر ہوئے تو دیر تک گفتگو ہوتی رہی، واپسی کے وقت خلیفہ نے مجھے اشارہ کیا کہ میں ان سے بھی قرض کے بارے میں پوچھوں، میں نے پوچھا تو فرمایا: ہاں! قرض ہے۔ خلیفہ نے مجھے حکم دیا کہ ان کا قرض بھی ادا کر دوں، باہر آکر خلیفہ نے مجھ سے کہا: اے فضل! ابھی میرا دل نہیں بھرا، کسی اور بزرگ سے بھی ملاقات کراؤ۔ میں نے کہا: مجھے یاد آیا یہاں حضرتِ فُضَیل بِن عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ بھی تشریف فرما ہیں پھر ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے، وہ اوپر ایک گوشے میں بیٹھے قرآنِ کریم کی تلاوت کر رہے تھے، میں نے دستک دی! اندر سے آواز آئی: کون ہے؟ میں نے جواب دیا: اَمیرُ الْمُؤمِنین آئے ہیں، انہوں نے فرمایا: مجھے اَمیرُ الْمُؤمِنین سے اور اُنہیں مجھ سے کیا سروکار؟ ہمارے کچھ بحث و مُباحَثَہ کے بعد اُنہوں نے نیچے آکر دروازہ کھول دیا اور چراغ بُجھا کر مکان کے ایک کونے میں جا کر کھڑے ہو گئے۔ مُصافحے (یعنی سلام کے دوران ہاتھ ملانے) کے وقت ہارون رشید کا ہاتھ اُن کے ہاتھ سے مَس (Touch) ہوا تو حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: افسوس ہے کہ اتنا نرم و نازک ہاتھ دوزخ میں جلے گا۔ کاش! کہ یہ ہاتھ عذابِ خدا سے مَحفوظ رہتا۔ ہارون رشید یہ سُن کر رونے لگا اور اتنا رویا کہ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ جب ہوش آیا تو کہنے لگا: اے فضیل رحمۃُ اللہِ علیہ! مجھے کوئی نصیحت فرمایئے! آپ نے فرمایا: اے اَمیرُ الْمُؤمِنین! تیرا باپ (یعنی حضرت عباس رضی اللہُ عنہ) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا چچا تھا۔ انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سے درخواست کی کہ مجھے اپنی قوم پر امیر بنا دیجئے؟ حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: اے چچا! میں نے تم کو تمہاری جان پر امیر بنا دیا کیونکہ اگر ایک سانس اللہ پاک کی فرمانبرداری میں گزرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ لوگ ہزار سال تک تمہاری فرمانبرداری

www.dawateislami.net

کریں کیونکہ سرداری سے قیامت کے دن صرف اور صرف نَدامت و شرمندگی کے علاوہ کچھ حاصل نہ ہو گا۔ ہارون رشید نے عرض کی: اور بھی نصیحت فرمایئے! حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جب حضرت عمر بن عبدُالعزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کو لوگوں نے خلیفہ بنانا چاہا تو حضرت عمر بن عبدُالعزیز رحمۃُ اللہِ علیہ نے چند لوگوں کو بُلایا اور ان سے فرمایا: لوگوں نے مجھے اس بَلا و مُصیبت میں پھنسا دیا ہے، مجھے کیا تدبیر کرنی چاہیے؟ کیونکہ میں سرداری کو مُصیبت سمجھتا ہوں اگرچہ لوگ اسے نِعْمت خیال کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک نے عرض کی: اے عمر بن عبدالعزیز رحمۃُ اللہِ علیہ! اگر آپ چاہتے ہیں کہ قیامت کے دِن عذابِ الٰہی سے چُھٹکارا پائیں تو مسلمان بزرگوں (بوڑھوں) کو اپنے والد کی طرح اور جوانوں کو بھائی اور بچوں کو اپنی اولاد کی طرح سمجھیں اور ان سب کے ساتھ وہی سُلوک کیجئے جو خاندان کا سربراہ والد اپنے بھائیوں، بیٹوں اور دیگر اَہل و عیال کے ساتھ کرتا ہے۔ کیونکہ یہ اسلامی مَمالک ایک گھر کی مانند ہیں اور ان میں رہنے والے اہل و عیال۔ اس کے بعد حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے امیرُ المؤمنین! مجھے خطرہ ہے کہ کہیں تمہارا یہ خوبصورت چہرہ دوزخ کی آگ میں جُھلسایا جائے۔ خدا کا خوف رکھو اور اس کا حق بہترین طریقے پر ادا کرو۔ اس کے بعد ہارون رشید نے عرض کیا: آپ پر کچھ قرض ہے؟ حضرت فضیل رحمۃُ اللہِ علیہ نے جواب دیا: ہاں! خدا کا قرض میری گردن پر ہے اور وہ اس کی اطاعت ہے، میں فکر مند ہوں کہ اس وجہ سے میری پکڑ نہ ہو جائے۔ ہارون رشید نے عرض کی: قرض سے مراد لوگوں کا قرض ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ پاک کا شُکر و احسان ہے۔ اس نے مجھے بہت کچھ نعمت دے رکھی ہے، مجھے کوئی شِکوَہ نہیں ہے کہ لوگوں سے بیان کرتا پھروں۔ ہارون رشید نے ایک ہزار

www.dawateislami.net

اشرفیوں کی تھیلی آپ کے آگے رکھ دی اور عرض کی: اسے اپنی ضرورتوں پر خرچ فرمائیے۔ حضرت فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے اَمِیرُ الْمُؤمِنِین! میری اتنی نصیحتوں نے تم پر کچھ اثر نہیں کیا اور ابھی تک ظلم وہَٹ دَھرمی پر قائم ہو؟ ہارون رشید نے کہا: میں نے آپ پر کیا ظلم وہٹ دھرمی کا مُظاہَرہ کیا ہے؟ فرمایا: میں تمہیں نَجات (یعنی آخِرت کے راستے) کی طرف بُلاتا ہوں اور تم مجھے مصیبت میں ڈالنا چاہتے ہو۔ کیا یہ ظلم و جَفا نہیں ہے؟ یہ سُن کر ہارون رشید اور فضل بن ربیع دونوں رونے لگے اور روتے ہوئے باہر آگئے۔ اس کے بعد ہارون رشید نے مجھے کہا: اے فضل بن ربیع! حضرتِ فُضیل بن عِیاض رحمۃُ اللہِ علیہ اصل میں بادشاہ ہیں اور یہ سب (یعنی ان کی نصیحتوں کے سبب رونے کی کیفیت کا طاری ہونا اور دنیا سے بے رغبتی) ان کے دَبدَبے کی دلیل ہے جو دنیا اور آخِرت کے گھر میں انہیں حاصل ہے، دنیا کی تمام زیب وزینت ان کی نظر میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ (کشف المحجوب، ص105، 106)

اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

جُستجُو میں کیوں پھریں مال کی مارے مارے ہم تو سرکار کے ٹُکڑوں پہ پَلا کرتے ہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿8﴾ اللہ پاک کی عطا سے پیرِ کامل مُریدوں کے حالات سے واقف ہوتا ہے

سِلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ عطاریہ کے دسویں پیرو مرشد حضرتِ سَرِی سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ کی ظاہری زندگی شریف میں مُریدوں نے حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ (جو کہ حضرت سَرِی سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مُرید و خلیفہ تھے اِن) سے عرض کی: اے شیخ! ہمیں ایک نصیحت فرمائیے

www.dawateislami.net

جس سے ہمارے دِلوں کو چین و قَرار آئے۔ آپ نے فرمایا: جب تک میرے شیخ (حضرت سری سقطی رحمۃُ اللہِ علیہ) اپنے مقام پر جلوہ اَفروز (یعنی حیات) ہیں میں کوئی تَلْقین نہیں کر سکتا۔ یہاں تک کہ ایک رات حضرتِ جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کو اللہ پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی، مکّی مدنی، محمدِ عَرَبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا دیدار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ان سے فرمایا: اے جنید! لوگوں کو نصیحتیں کیوں نہیں کرتے تاکہ اللہ پاک تمہارے ذریعے ایک جہان کو نجات عطا فرمائے۔ جب آپ بیدار ہوئے تو آپ یہ خیال فرما رہے تھے کہ میرا دَرَجہ میرے شیخ کے درجے میں پَیْوَست (یعنی شامل) ہو گیا ہے اور مجھے نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے نیکی کی دعوت کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔ جب صُبح ہوئی تو حضرت سَرِی سَقَطی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مرید کو بھیجا کہ جب جنید نمازِ فجر کا سلام پھیریں تو اُن سے کہنا: تم نے مریدوں کے کہنے سے تعلیم و تبلیغ نہ کی اور نہ مَشائخِ بغداد کی سفارش قبول کی۔ اب تو نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا حکم بھی ہو چکا ہے۔ حضرت جنیدِ بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس وقت میں نے جانا کہ میرے شیخ میرے دِلی خیالات کو جانتے ہیں اور وہ میری ظاہری و باطنی ہر حالت سے باخبر ہیں۔ ان کا دَرَجہ میرے درجے سے بُلند ہے کیونکہ وہ میرے دِلی خیالات سے واقِف ہیں اور میں ان کے حالات سے بے خبر ہوں، اس کے بعد میں اپنے شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا اور توبہ و اِستِغفار کیا۔

اللہ ربُّ الْعِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

میرے پیارے داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ یہ واقعہ لکھنے کے بعد ارشاد فرماتے ہیں: یہ واقعہ

www.dawateislami.net

روشن دلیل ہے کہ مُرشِد جس حال میں بھی ہو وہ مریدوں کی ہر حالت سے باخبر ہوتا ہے۔ (کشف المحجوب، ص131)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿9﴾ خوبصورت لڑکے کو دیکھنے کی سزا

ایک صاحب کا بیان ہے کہ میں نے ایک غیر مسلم خوبصورت اَمْرَد لڑکے کو دیکھا۔ میں اس کا حُسن و جَمال دیکھ کر حیران رہ گیا اور اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔ اتنے میں حضرت جنیدِ بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کا ادھر سے گزر ہوا، میں نے ان سے عرض کی: اے استاد! اللہ پاک ایسے حسین و جمیل چہرے کو دوزخ میں جلائے گا؟ آپ نے فرمایا: اے بیٹے! تیرا یہ دیکھنا عبرت کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ نفس کا کھیل ہے کیونکہ اگر تو نگاہِ عبرت سے دیکھے تو عالَم کے ہر ذَرّے میں ایسے کئی عَجائِب موجود پائے گا۔ پھر (اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبر دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:) تجھے بہت جلد مَشِیَّتِ الٰہی کی بے حُرمتی کی وجہ سے سَزا ملنے والی ہے۔ وہ صاحب بیان کرتے ہیں: حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ منہ پھیر کر تشریف لے گئے تو اسی وقت میرے حافظے سے قرآنِ کریم فراموش ہو گیا۔ یہاں تک کہ میں نے سالوں اللہ پاک سے مدد مانگی اور توبہ کی، تب کہیں جا کر پھر سے قرآنِ کریم کی نعمت مجھے حاصل ہوئی۔ (کشف المحجوب، ص146)

حافظے کی تباہی کا ایک سبب

اے دیدارِ مدینہ کے آرزو مند عاشِقانِ رسول! دیکھا آپ نے! اَمْرَد (یعنی خوبصورت لڑکے) کی طرف "لذّت" کے ساتھ دیکھنے سے حافظہ بھی تباہ ہو سکتا ہے۔

www.dawateislami.net

آج کل یادداشت کی کمی کی شکایت عام ہے، حُفّاظ کی بھی ایک تعداد حافظے کی کمزوری کی آفت میں مُبتَلا ہے اور بہت سوں کو تو قرآنِ پاک ہی بُھلا دیا جاتا ہے (قرآن شریف یا فُلاں آیت "بھول" گیا کہنے کے بجائے "بُھلا دیا گیا" کہنا مناسب ہے) بد نگاہی اور T.V وغیرہ پر فلمیں ڈِرامے دیکھنا گناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے اور اس سے حافظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ حافظہ کمزور ہونے کے اور بھی کئی اَسباب ہیں لہٰذا خبر دار! کسی حافظ صاحب کی منزل کمزور ہونے کی صورت میں مَحض اپنی اُٹکَل سے یہ ذہن بنا لینا کہ بد نگاہی کے سبب ایسا ہوا ہے، بَدگُمانی ہے اور مسلمان پر بد گمانی حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ رکھنے والے اسلامی بھائیو! لَرز اٹھئے! کہ جب اَمرد کو شہوت کے ساتھ دیکھنے کا اِس قدر خوفناک انجام ہے تو نہ جانے اس سے آگے کے بُرے کاموں کا عذاب کس قدر شدید ہو گا!

امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ فرماتے ہیں: خبر دار! اَمرد تو آگ ہے آگ! اَمرد کا قُرب، اُس کی دوستی اُس کے ساتھ مذاق مَسخری، آپس میں کُشتی، کھینچا تانی اور لپٹا لپٹی جہنّم میں جھونک سکتی ہے۔ اَمرَد سے دور رہنے ہی میں عافیت ہے اگرچہ اُس بے چارے کا کوئی قصور نہیں، اَمرَد ہونے کے سبب اُس کی دل آزاری بھی مت کیجئے مگر اُس سے اپنے آپ کو بچانا بے حد ضروری ہے۔

(غیبت کی تباہ کاریاں، ص329)

یاد رہے! اَمرد کے فقط چہرے ہی کو شہوت کے ساتھ دیکھنا گناہ نہیں، نگاہیں نیچی ہونے کے باوُجود اَمرد کے سینے یا ہاتھ یا پاؤں وغیرہ بلکہ صِرف لباس ہی پر نظر پڑ رہی ہو اور

www.dawateislami.net

"گندی لذّت" آرہی ہو تو ان اَعضا یا لباس کو دیکھنا بھی گناہ و حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ اگر کسی لڑکے کی طرف بار بار دیکھنے کو جی چاہ رہا ہو اور گندی لذّت کے باعث وہاں سے ہٹنے کا دل نہ کرتا ہو، تو وہاں سے فوراً ہَٹ جائے۔ اگر مَعاذَ اللہ شہوت کے باوجود اس کو دیکھا یا وہاں رہا تو گنہگار اور جہنّم کا حقدار رہے۔ اللہُ الْغَفَّار! ہمیں عذابِ نار سے محفوظ فرمائے اور اَمرد کے گناہوں بَھرے قُرب سے عمر بَھر بچائے رکھے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم۔ بس پکّا ذہن بنا لیجئے کہ بد نگاہی کی آفت اور اَمرد کی نزدیکی کی مصیبت سے ہر حال میں اِن شاءَ اللہ اپنی حفاظت کریں گے۔ (اس موضوع کے متعلق مزید معلومات کے لئے امیرِ اہلِ سنّت کا رسالہ "قومِ لوط کی تباہ کاریاں" پڑھئے اور دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے مفت ڈاؤن لوڈ کر کے دوسروں کو بھی شیئر کیجئے۔)

چُھپ کے لوگوں سے کئے جس کے گناہ — وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے
کام زِنداں کے کیے اور ہمیں — شوقِ گُلزار ہے کیا ہونا ہے
ارے او مجرم بے پَروا! دیکھ — سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے
ان کو رَحم آئے تو آئے ورنہ — وہ کَڑی مار ہے کیا ہونا ہے

(حدائقِ بخشش، ص167-169)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ ❀❀❀ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ

﴿10﴾ ایک نیکی کام آگئی

حضرت اَبُو حَفْص عمر بن سالِم حَدّاد رحمۃُ اللہِ علیہ خُراسان کے بہت بڑے بزرگ تھے۔

www.dawateislami.net

آپ کی توبہ کا واقعہ بڑا ہی ایمان افروز ہے۔ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو جوانی میں ایک کنیز سے عشق ہو گیا۔ اُسے مَنانے کی بہت کوشش کی مگر کوئی تدبیر کام نہ آئی۔ لوگوں نے بتایا کہ نیشاپور میں ایک غیر مسلم جادوگر رہتا ہے جو جادو کے ذریعے اِس کام کو آسان کرسکتا ہے۔ (یعنی کنیز کے دِل کو آپ کی طرف پھیر سکتا ہے) آپ اُس کے پاس پہنچے اور اس سے اپنا حال بیان کیا۔ غیر مسلم جادوگر نے کہا: اے اَبُو حَفْص! تمہیں چالیس دن نماز چھوڑنی ہو گی اور اِن چالیس دِنوں میں نہ تو زبان پر خدا کا نام لانا ہو گا اور نہ نیکی کا کوئی کام کرنا ہو گا۔ اگر اس پر راضی ہو تو میں جُنْتَر مُنْتَر پڑھتا ہوں تاکہ تمہاری مراد پوری ہو جائے۔ آپ نے اُس غیر مسلم جادوگر کی یہ شرط مان لی اور چالیس دن اِس طرح گزار دیئے۔ اِس کے بعد جب اُس غیر مسلم جادوگر کے پاس پہنچے تو اُس نے اپنا جادو کیا مگر مراد پوری نہ ہوئی۔ جادوگر کہنے لگا: غالباً تم نے شرط پوری نہیں کی۔ ضرور تم سے کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے اور نیکی کا کوئی کام ہوا ہے۔ ذرا سوچ کر بتاؤ! اَبُو حَفْص نے کہا: میں نے کوئی نیکی کا کام نہیں کیا البتّہ! ایک دن میں نے راستے میں پتھر پڑا دیکھا تو اُسے اِس خیال سے پاؤں سے ہٹا دیا کہ کسی کو ٹھوکر نہ لگ جائے۔ جادوگر بولا: افسوس ہے تم پر کہ تم نے چالیس دن تک خدا کے حکم کی نافرمانی کی اور اپنے دِل سے یادِ خدا کو بُھلائے رکھا لیکن خدا نے تیرے ایک عمل کو بھی ضائع نہیں جانے دیا۔ یہ سُن کر آپ نے سچّے دل سے توبہ کی اور وہ غیر مسلم جادوگر بھی مسلمان ہو گیا۔

کشف المحجوب، ص130، 131)

اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

میں نے مانا کہ سب سے بُرا ہوں　　کس کا ہوں؟ تیرا ہوں میں تِرا ہوں
ناز رحمت پہ مجھ کو بڑا ہے　　یاخدا تُجھ سے میری دُعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص141)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿11﴾ مُوئے مبارک کی برکت

حضرتِ ابوالعبّاس سَیّاری رحمۃُ اللہِ علیہ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ مَرو کے علاقے کے ایک بڑے مالدار شخص تھے۔ آپ نے اپنے والد کی میراث میں بہت مال و دولت پایا لیکن یہ تمام مال و اسباب دے کر آپ نے کہیں سے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے دو موئے مبارک حاصل کر لیے۔ اللہ پاک نے آپ کو اِن موئے مبارک کی برکت سے سچّی توبہ کی توفیق عطا فرمائی اور پھر آپ نے حضرت ابو بکر واسطی رحمۃُ اللہِ علیہ کی صُحبت میں رہ کر ایسا کمال پایا کہ صوفیائے کرام رحمۃُ اللہِ علیہم کے امام ہو گئے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مجھے جو کچھ ملا اِن موئے مبارک کی برکت سے ملا۔ جب آپ دنیا سے رخصت ہونے لگے تو وصیت کی کہ ان موئے مبارک کو میرے منہ میں رکھ دینا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ (داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:) اِسی کا اثر ہے کہ مَرو میں آج بھی آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے مزار شریف کا نشان ہے۔ لوگ مزارِ مبارک پر حاضر ہو کر مرادیں مانگتے ہیں اور اپنی مشکلات دور ہونے کی دعائیں کرتے ہیں تو ان کی مرادیں پوری اور مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ یہ بات تجربے سے ثابت ہے۔

(کشف المحجوب، ص165)

اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

www.dawateislami.net

جو کرے تعظیم دل سے دوجہاں میں کامیاب ہوگیا ہاں ہوگیا مُوئے مبارک آگئے

(وسائلِ بخشش، ص721)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

﴿12﴾ دل کی بات جان لی

ایک بزرگ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت ابو علی بن حُسَین بن محمد دَقَّاق رحمۃُ اللہِ علیہ کی محفل میں اس لئے گیا کہ میں اُن سے مُتَوَکِّلین (یعنی اللہ پاک پر توکُّل کرنے والوں) کا حال معلوم کروں۔ آپ اُس وقت ایک نہایت عُمدہ عمامہ شریف سر پر باندھے ہوئے تھے۔ میرا دل آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کے عمامے شریف پر مائل ہوگیا۔ میں نے عرض کیا: شیخ! توکُّل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: توکُّل یہ ہے کہ تم لوگوں کے عمامے کا لالچ نہ کرو۔ یہ فرما کر اپنا عمامہ شریف میرے آگے رکھ دیا۔ (کشف المحجوب، ص170)

اللہ ربُّ العِزَّت کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمایئے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنایئے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذریعے اپنے محلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچایئے اور خوب ثواب کمایئے۔

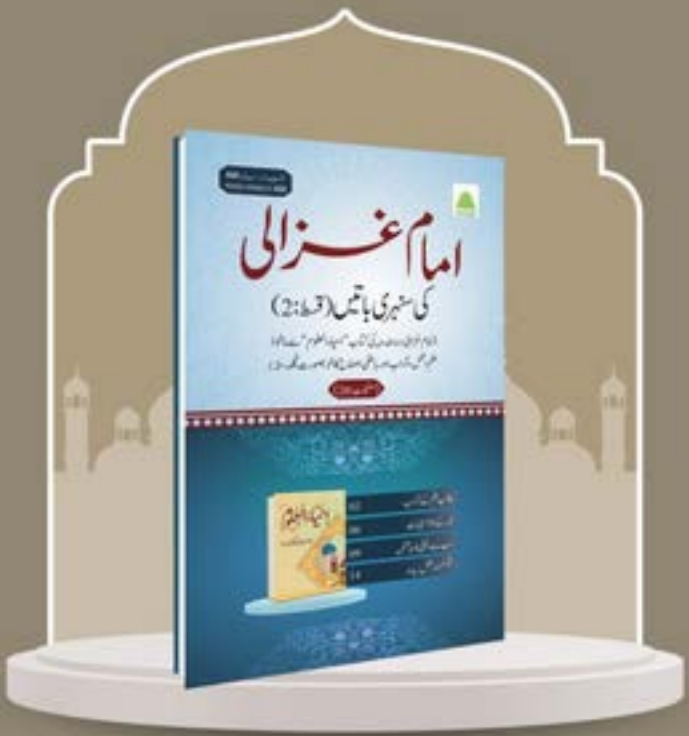
www.dawateislami.net

فہرست

داتا حضور رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُختَصَر تعارُف 1
عِلْمی فضل و کمال 2
معمولات اور دینی خدمات 3
﴿1﴾ دُعائے وَلی نے تقدیر بدل دی 4
﴿2﴾ میں اپنے غلاموں کے غلام سے کچھ نہیں مانگتا 4
﴿3﴾ بُرا بھلا کہنے والے کو کچھ نہ فرمایا 6
﴿4﴾ نفس کا امتحان لینے کا مُنْفَرِد انداز 7
﴿5﴾ ہر غم کے بدلے ایک نور 7
﴿6﴾ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی گود میں امام اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ 8
﴿7﴾ حضرتِ فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ اصل میں بادشاہ ہیں 9
﴿8﴾ اللہ پاک کی عطا سے پیرِ کامل مُریدوں کے حالات سے واقف ہوتا ہے 12
﴿9﴾ خوبصورت لڑکے کو دیکھنے کی سزا 14
حافظے کی تباہی کا ایک سبب 14
﴿10﴾ ایک نیکی کام آگئی 16
﴿11﴾ مُوئے مبارک کی برکت 18
﴿12﴾ دل کی بات جان لی 19

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-959-8
01082635

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net